|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144604290160

محترم جناب مفتی صاحب !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد از سلام مسنون عرض یہ ہے کہ بندہ کو ایک مسئلہ میں شریعت کی رہنمائی درکار ہے۔

مسئلہ:ایک شخص کا انتقال ہوگیا ہے اس نے اپنے ورثاء میں والدہ،ایک بیوہ،دو بیٹے اور اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں،اور ان کی کل منقولہ اورغیر منقولہ جائیداد کی مالیت(10،755،750)روپے ہے جس میں فلیٹ،گاڑی ،سونا چاندی،اور غیر ملکی کرنسی وغیرہ شامل ہے آپ سے گزارش ہے کہ اس تمام جائیداد کی تقسیم تمام ورثاء میں کس طرح کرنی ہے،شریعت کی روشنی میں واضح فرمادیں۔

جزاک اللہ خیرًٍا واحسن الجزاء

مستفتی :بمعرفت مولانا عاطف صاحب

جامعہ مدنیہ ،بلاک آئی ،شمالی ناظم آبادکراچی

03218992440

**الجواب حامدا ومصلیا**

صورت مسئولہ میں مرحوم نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحوم کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحوم کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائےاوراگر بیوہ کا مہرادا نہیں کیا وہ بھی قرض میں داخل ہے اسے ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحوم نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (144) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سے مرحوم کی والدہ کو(24)حصے،مرحوم کی بیوہ کو(18)حصے،مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو(34)حصے،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(17) حصے دیے جائیں گے۔

|  |  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 24/144 | | | | | |
| بیوہ | والدہ | بیٹا | بیٹا | بیٹی | بیٹی |
| 3 | 4 | 17 | | | |
| 18 | 24 | 34 | 34 | 17 | 17 |

یعنی اگر ترکہ (100) روپے ہوتواس میں سے مرحوم کی والدہ کو(16.666)روپے ،مرحوم کی بیوہ کو(12.5)روپے ،مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو(23.611)روپے ،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(11.805)روپے دیے جائیں گے۔



29/04/1446ھ

02/11/2024ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

29/04/1446ھ

02/11/2024ش